[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

to amend Right to free and Compulsory Education Act, 2012

WHEREAS, it is expedient to amend the Right to Free and Compulsory Education Act, 2012 (XXIV of 2012), and for the matters connected therewith;

It is hereby enacted as follows:

1. **Short Title and Commencement**. - (1) This Act may be called Right to Free and Compulsory Education (Amendment) Bill, 2025.

   (2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 3 of Act XXIV of 2012.** - In the Right to Free and Compulsory Education Act, 2012, hereinafter referred to as the said Act, in section 3, in sub-section (3),

   a. in paragraph (g), after the expression "laboratories", the expression " free access to the internet, online learning platforms," shall be inserted;

   b. in paragraph (I), the word "and" occurring at the end shall be omitted and thereafter the following new paragraph (la) shall be inserted, namely:-

   "(la) ensure integration of free basic internet education for all students of the specified age group into curriculum; and";

3. **Amendment of section 18 of Act XXIV of 2012.** - In the said Act, in section 18, in sub- section (1), after paragraph (c), the following new paragraph (ca) shall be inserted, namely:-

"(ca) assess the impact and learning outcome of free internet access and basic internet education on students;";

4. **Amendment of section 19 of Act XXIV of 2012.**- In the said Act, after section 19, the following new section (19A) shall be added, namely:-

   "19-A Teacher Training and Resources.- The government shall implement comprehensive training programs for teachers to equip them with essential skills in pedagogical strategies, assessment and evaluation, communication techniques, basic internet education and technology integration, thereby enhancing their ability to effectively perform the duties specified in section 18 of this Act.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

This amendment aims to enhance the educational experience by providing students not only access to free education but also the free necessary tools and skills for digital literacy, ensuring that all children have the opportunity to thrive in an increasingly digital world. Recognizing that the effectiveness of any educational initiative hinges on the capabilities of teachers, it is essential to prioritize their professional development.

Teacher training plays a crucial role in equipping educators with knowledge and skills needed to adapt to new teaching methodologies and technological advancements. Well-trained teacher foster an engaging and inclusive classroom environment that caters to diverse learning styles and needs. Moreover, effective training programs empower teachers to instill critical thinking, creativity, and collaboration skills in their students, preparing them for future challenges.

By investing in teachers training, we not only enhance the quality of instruction but also help bridge the gap between students and technology, creating a more equitable educational landscape where every child can succeed.

Sd/-
MS. SHARMILA SAHIBA FARUQUI HASHAAM
Members, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ، ۲۰۱۲ء میں ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۲۴ بابت ۲۰۱۲ء) میں اس سے جڑے معاملات کی غرض سے ترمیم کی جائے؛

لہٰذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے؛

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ مفت اور لازمی تعلیم کا حق (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۴ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۳ میں ترمیم۔** مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ، ۲۰۱۲ء میں، بعد ازاں جس کا مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ ۳ میں، ذیلی دفعہ (۳) میں،

(الف) پیرا (ز) میں، عبارت "لیبارٹریز" کے بعد، عبارت "انٹرنیٹ، آن لائن سیکھنے کے پلیٹ فارمز تک مفت رسائی" شامل کر دی جائے گی،

(ب) پیرا (ط) میں، آخر میں واقع ہونے والے لفظ "اور" کو حذف کر دیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل نیا پیرا (ط الف) شامل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"(ط الف) نصاب میں مخصوص عمر کے تمام طلباء کے لیے مفت بنیادی انٹرنیٹ تعلیم کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا؛ اور"؛

۳۔ **ایکٹ نمبر ۲۴ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۱۸ میں ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۸ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، پیرا (ج) کے بعد، درج ذیل نیا پیرا (ج الف) شامل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"(ج الف) طلباء پر مفت انٹرنیٹ تک رسائی اور بنیادی انٹرنیٹ تعلیم کے اثرات اور نتائج کا اندازہ لگانا"؛

۴۔ **ایکٹ نمبر ۲۴ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۱۹ میں ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۹ کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعہ (۱۹/الف) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:-

"**۱۹-الف اساتذہ کی تربیت اور وسائل۔** حکومت اساتذہ کے لیے جامع تربیتی پروگراموں کو نافذ کرے گی تاکہ انھیں تدریسی حکمت عملیوں، تشخیص اور تجزیہ، مواصلاتی تکنیکوں، بنیادی انٹرنیٹ تعلیم اور ٹیکنالوجی کے انضمام میں ضروری مہارتوں سے آراستہ کیا جاسکے، جس سے ایکٹ ہذا کی دفعہ ۱۸ میں بیان کردہ فرائض کو مؤثر طریقے سے انجام دینے کی ان کی صلاحیت میں اضافہ ہو گا۔"

بیان اغراض و مقاصد

اس ترمیم کا مقصد طلباء کو نہ صرف مفت تعلیم تک رسائی فراہم کر کے تعلیمی تجربے کو بڑھانا ہے بلکہ ڈیجیٹل خواندگی کے لیے مفت ضروری آلات اور مہارتیں بھی فراہم کرنا ہے، اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ تمام بچوں کو تیزی سے ڈیجیٹل دنیا میں پھلنے پھولنے کا موقع ملے۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ کسی بھی تعلیمی اقدام کی تاثیر اساتذہ کی صلاحیتوں پر منحصر ہوتی ہے، ان کی پیشہ ورانہ ترقی کو ترجیح دینا ضروری ہے۔

اساتذہ کی تربیت اساتذہ کو علم اور ہنر سے آراستہ کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے جو کہ نئے تدریسی طریقہ کار اور تکنیکی ترقی کے مطابق ڈھالنے کے لیے درکار ہے۔

اچھی طرح سے تربیت یافتہ استاد ایک پرکشش اور جامع کلاس روم ماحول کو فروغ دیتا ہے جو متنوع سیکھنے کے انداز اور ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ مزید برآں، موثر تربیتی پروگرام اساتذہ کو اپنے طالب علموں میں تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیتوں اور تعاون کی مہارتوں کو ابھارنے کے لیے بااختیار بناتے ہیں، انہیں مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار کرتے ہیں۔

اساتذہ کی تربیت میں سرمایہ کاری کر کے، ہم نہ صرف تعلیم کے معیار کو بڑھاتے ہیں بلکہ طلباء اور ٹیکنالوجی کے درمیان فرق کو ختم کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں، ایک زیادہ مساوی تعلیمی منظر نامہ تیار کرتے ہیں جہاں ہر بچہ کامیابی سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔

دستخط/-

محترمہ شرمیلا صاحبہ فاروقی ہشام

رکن قومی اسمبلی